

فیضانِ مدنی مذاکرہ (قسط:37)

سارے گھر والے نیک کیسے بنیں؟

(مع دیگر دلچسپ سوال جواب)





پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے مدنی مذاکرہ نمبر 29 اور 30 کے مواد سمیت المدینۃ العلمیۃ کے شعبے "فیضانِ مدنی مذاکرہ" نے نئی ترتیب اور کثیر نئے مواد کے ساتھ تیار کیا ہے۔

کے بعد دوسری خاتون سے عقد (یعنی نکاح) فرمایا تو یہ کاتِبُ الحُرُوف فقیر وَلِیُّ اللہ پیدا ہوا۔ شروع میں یہ واقعہ یاد نہ رہا تو وَلِیُّ اللہ نام رکھ دیا اور کچھ عرصہ کے بعد یاد آیا تو دوسرا نام (خواجہ قُطبُ الدِّین بختیار کاکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی کے فَرمان کے مُطابِق) قُطبُ الدِّین اَحمد رکھا۔ (1)

لوحِ محفوظ اَولیائے کِرام کے پیشِ نظر

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنَّت، مُجدِّدِ دِین و مِلَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے صَدقے میں اللہ تعالیٰ نے حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے غُلاموں کو یہ مَرتبہ عنایت فرمایا۔ ایک بزرگ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: ”وہ مَرد نہیں جو تمام دُنیا کو مِثْل ہتھیلی کے نہ دیکھے۔“ انہوں نے سچ فرمایا اپنے مَرتبہ کا اِظہار کیا۔ ان کے بعد حضرت شیخ بہاءُ الْمِلَّۃِ وَالدِّین نقشبند قُدِّسَ سِرُّہٗ نے فرمایا: ”میں کہتا ہوں مَرد وہ نہیں جو تمام عالَم کو انگوٹھے کے ناخن کی مِثْل نہ دیکھے۔“ اور وہ جو نسب میں حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے صاحبزادے اور نسبت میں حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے ایک اعلیٰ جاہ کَفَش بردار (یعنی بلند رُتبہ غُلام) ہیں اَعْنِیْ (یعنی) حضور سیِّدُنا غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قصیدۂ غوثیہ شریف میں اِرشاد فرماتے ہیں:

مدینہ

1 انفاسُ العارفین، ص ۷۹ ملخصاً فضل نور اکیڈمی گجرات

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ

یعنی میں نے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے تمام شہروں کو مثل رائی کے دانے کے مُلاحظہ کیا۔ اور یہ دیکھنا کسی خاص وقت سے خاص نہ تھا بلکہ عَلَی الْاِتِّصال (یعنی لگاتار) یہ ہی حکم ہے اور فرماتے ہیں: ''اِنَّ بُؤْبُؤَۃَ عَیْنِیْ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ میری آنکھ کی پتلی لوحِ محفوظ میں لگی ہے۔'' لوحِ محفوظ کیا ہے؟ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ كُلُّ صَغِیْرٍ وَّ كَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ۝۵۳﴾ (پ۲۷، القمر: ۵۳) ترجمۂ کنزالایمان: ''اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے۔'' اور فرماتا ہے: ﴿مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ﴾ (پ۷، الانعام: ۳۸) ترجمۂ کنزالایمان: ''ہم نے کتاب میں کوئی شے اُٹھا نہ رکھی۔'' اور فرماتا ہے: ﴿وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۝۵۹﴾ (پ۷، الانعام: ۵۹) ترجمۂ کنزالایمان: ''کوئی تر و خشک ایسا نہیں جو کتابِ مُبین میں نہ ہو۔'' تو جب لوحِ محفوظ کی یہ حالت کہ اس میں تمام کائنات روزِ اوّل سے روزِ آخر تک محفوظ ہیں تو جس کو اس کا علم ہو، بے شک اسے ساری کائنات کا علم ہو گا۔[1] حضرتِ مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَیُّوْم مثنوی شریف میں فرماتے ہیں:

لَوحِ محفوظ اَست پیشِ اولیا

اَزچہ محفوظ اَست محفوظ از خطا

---

1 ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۸۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی